



## جس کسی چیز کی بیع سلم کرنی ہو وہ اسے مقررہ پیمانہ اور مقررہ وزن اور متعین مدت تک کے لیے روک کر رکھے

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ آئے تو آپ ﷺ نے دیکھا کہ اہل مدینہ پہلوں میں ایک، دو اور تین سالوں کے لیے بیع سلف (بیع سلم) کرتے ہیں اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: جس کسی چیز کی بیع سلم کرنی ہو وہ اسے مقررہ پیمانہ اور مقررہ وزن اور متعین مدت تک کے لیے روک کر رکھے

[صحیح] [متفق علیہ]

نبی ﷺ ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے دیکھا کہ مدینہ کے باشندے جو کھیتیوں اور باغات کے مالک تھے بیع سلم کیا کرتے تھے بایں طور کہ وہ قیمت کو پہلے ہی ادا کر دیا کرتے تھے اور پہلوں کی ادائیگی کو ایک سال یا دو سال یا تین سال تک موخر رکھتے تھے نبی ﷺ نے انہیں اس معاملہ کی اجازت دی اور اسے بیع کی اس قسم میں سے نہیں گردانا جس میں بائع ایسی شے فروخت کرتا ہے جو اس کے پاس نہیں ہوتی اور جو غرر تک لے جاتی ہے کیونکہ بیع سلم کا تعلق ذمہ کے ساتھ ہوتا ہے نہ کہ اشیاء کے ساتھ۔ تاہم نبی ﷺ نے اس معاملہ کے کچھ احکامات کی وضاحت فرما دی جو لوگوں کو ان لڑائی جھگڑوں سے بچاتے ہیں جو بعض اوقات مدت کے لمبا ہونے کی وجہ سے پیدا ہو جاتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: جو کسی شے میں بیع سلم کرے اسے چاہئے کہ وہ شرعی طور پر معروف کیل اور وزن کے آلات کے ذریعے اس کی مقدار کا پوری طرح تعین کرے اور اسے ایک مقررہ مدت تک رکھے تاکہ اس کی مقدار اور مدت معلوم ہونے کی وجہ سے لڑائی جھگڑا کا احتمال نہ رہے اور خریدار اپنا حق پوری طرح سے وصول کر لے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6079>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

